نقصانات اٹھانے پڑے اور وہ اس کی گرفت سے آزاد ہونے کے لیے کیا کچھ کرتے رہے۔ قادری صاحب نے یہ مقالہ لکھ کر پروفیسر خورشید صاحب کے مضامین کے لیے ایک نہایت صحیح پس منظر مہیا کر دیا ہے جس کی روشنی میں پاکستان کے اندر اسلامی آئین کے نفاذ کی جدوجہد کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ پروفیسر خورشید صاحب چونکہ اس جدوجہد میں عملی طور پر شریک رہے ہیں اس لیے ان کے مقالات میں حقیقت پسندی کی جھلک پوری طرح نمایاں ہے۔ یہ سلسلہ مضامین بڑا مفید ہے اور اسلامی آئین کے نفاذ میں دلچسپی رکھنے والوں کے لیے اس سے کافی رہنمائی حاصل ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ اس جدوجہد کی نہایت قابلِ اعتماد دستاویز ہے جس سے پاکستان کا مورخ کبھی بے نیاز نہیں ہو سکتا۔ معیارِ طباعت و کتابت گوارا ہے۔ کاغذ البتہ ناقص ہے۔

خلافت و ملوکیت اور علمائے اہل سنّت تالیف: مرتبہ جناب ابو خالد صاحب۔ شائع کردہ: مکتبہ اہلِ سُنّت، چاہ میراں، لاہور۔ قیمت: ۲ روپے۔ صفحات: ۱۵۲

اس کتاب میں فاضل مصنّف نے بڑے ٹھوس دلائل کے ساتھ یہ ثابت کیا ہے کہ مولانا مودودی کی کتاب "خلافت و ملوکیت" کے جن پہلوؤں پر بعض لوگوں نے فتنہ کھڑا کیا ہے ان میں سے کوئی ایک پہلو بھی ایسا نہیں جس پر اُمت کے معتمد علماء نے اظہارِ خیال نہ کیا ہو۔ اُن کے نقطہ نظر اور مولانا مودودی کے نقطہ نظر میں کوئی بنیادی اختلاف نظر نہیں آتا۔ پھر وہ اگر ان خیالات کی بنا پر موردِ الزام نہیں ٹھہرتے تو مولانا مودودی پر آخر یہ خاص "کرم فرمائی" کیوں کی جاتی ہے۔

کتاب کا معیارِ طباعت اور کتابت عمدہ ہے۔

AID OR TRADE معاونت یا تجارت تالیف: جناب یوسف حسن شیرازی صاحب۔ ملنے کا پتہ: شیرازی انوسٹمنٹ لمٹیڈ S.I.T.E ،F/36 کراچی۔ قیمت: پاکستانی سکے میں، ۸ روپے غیر ملکی سکے میں۔ ۵۰ر۲ ڈالر۔

کتاب کے مصنّف ملک کے ایک اونچے درجے کے تاجر اور صنعت کار ہونے کی وجہ سے ملکی معیشت کے بارے میں نہایت وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ اس کتاب میں انہوں نے نہ صرف ملک کی